تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوَی الرَّضَوِیَّۃ

فتاوی رضویہ

تصنیف لطیف:۔ اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

www.alahazratnetwork.org

حضرت سید الشہداء اور حضرت مولیٰ مشکلکشا رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مجلس ذکر شریف منعقد کرنا اور یا علی سلام علیک و یا فلاں سلام علیک کہنا کچھ حرج نہیں رکھتا جبکہ منکراتِ شرعیہ سے خالی ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ از گونا سنٹرل انڈیا ریاست گوالیار مرسلہ محمد صدیق سیکریٹری انجمن اسلامیہ ۱۷ صفر ۱۳۳۸ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کی زوجہ ثانی ایک دوسرے شخص کے ساتھ فرار ہوگئی اور فسق و فجور کرتی ہے اور زید اس کو رکھے ہوئے ہے اور وہ زوجہ زید زید پر حاوی ہے، زید دوسروں سے کہتا ہے کہ تم فلاں شخص کو جس کو میری زوجہ بلاتی ہے میرے گھر آنے سے روکو۔ جب زید سے کہا جائے کہ تم اس کو طلاق دے دو تو بہتر ہے۔ اس پر زید غصہ کرے اور کلمات سخت کہے اور کہے کہ میری زوجہ اولیٰ بھی تو لوگوں کو بلواتی ہے کیا اس کو بھی طلاق دے دوں ایسا ہرگز نہیں کروں گا۔ تو ایسے اصرار سے زید دیوث ہے یا نہیں۔ اور مسلمانوں کو زید کو اگر وہ پیش امامی کرتا ہو معزول کرنا چاہئے یا نہیں۔ زید نے جو پیش امام مسجد ہے اس نے چند جاہلوں کو اپنا طرفدار بنالیا ہے اُن میں سے ایک شخص بکر نے کہا کہ ہمارا پیش امام دو دو بوتلیں شراب کی پیئے گا اور چار رنڈیاں رکھے گا اور وہی پیش امام رہے گا۔ پس بکر کی بابت شرعاً کیا حکم ہے اور جو لوگ ایسے امام کی طرفداری کریں اور اس کو پیش امام رکھنے پر اصرار کریں ان کی بابت کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

الجواب

زید اپنی زوجہ کے ایسے افعال پر اگر راضی ہے یا بقدرِ قدرت بندوبست نہیں کرتا تو بلاشبہ دیوث ہے اور اسے امامت سے معزول کرنا واجب، اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا گناہ، اور اس کا پھیرنا لازم، اور اس کے حامی گنہگار۔

قال اللہ تعالیٰ ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان[1] اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔ (ت)

اور اگر وہ ان افعال پر راضی نہیں اور جہاں تک اس کا امکان ہے بندوبست کرتا ہے تو عورت کے افعال پر اس کا الزام نہیں۔

قال اللہ تعالیٰ لا تزر وازرۃ وزر اخری[2] اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (ت)

نہ اس پر طلاق دینا لازم۔ حدیث میں ہے:

جاء رجل الی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک شخص رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا

---

[1] القرآن ۵/۲

[2] القرآن ۶/۱۶۴

فقال ان امرأتی لاتمنع ید لامس قال فطلقها قال انی احبها قال فاستمتع بہا[1] رواہ ابوداؤد۔

اور عرض کیا میری بیوی کسی مس کرنے والے کو منع نہیں کرتی۔ فرمایا: اسے طلاق دے دے۔ عرض کیا: میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ فرمایا: اس سے استفادہ کر۔ (ابوداؤد) (ت)

درمختار میں ہے: لایجب علی الزوج تطلیق الفاجرۃ[2] (خاوند پر فاجرہ عورت کو طلاق دینا واجب نہیں۔ ت)

بلکہ جس نے وہ ناپاک کلمات کہے اُن سے صراحۃً شریعت مطہرہ سے عناد ٹپکتا ہے اُس پر توبہ فرض ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۵۰۷: از ریاست جے پور گھاٹ دروازہ مدرسہ قادریہ تکیہ اعظم شاہ مرسلہ حاجی عبدالجبار صاحب رضوی

کیا حکم ہے شریعتِ مطہرہ کا اس مسئلہ میں کہ زید امامت کرتا ہے اور اس کے سر کے بال لمبے یعنی دوش سے نیچے قریب سینہ تک ہیں، عمرو کہتا ہے کہ دوش سے نیچے بال بڑھانا حرام ہیں اور ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے، زید کہتا ہے کہ اتنے لمبے بال رکھنا یعنی دوش سے نیچے جائز ہے اور مشائخ سادات کا یہ شعار ہے چنانچہ اعلیحضرت فاضل بریلوی مدظلہ نے اپنے رسالہ الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن کے صفحہ ۱۹ سطر ۱ میں حضرت سیدنا امام علی رضا رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ ان کے دو گیسو شانہ پر لٹک رہے تھے لہذا سوال یہ ہے کہ زید کا کہنا صحیح ہے یا عمرو کا، اگر عمرو کا قول صحیح ہے تو جتنی نمازیں ہم مقتدیوں نے زید کے پیچھے پڑھی ہیں حساب کرکے سب کا اعادہ کریں یا نہیں؟

الجواب

مسلمانوں کو اتباعِ شریعت چاہئے۔ حکم نہیں مگر اللہ و رسول کے لئے۔ سینہ تک بال رکھنا شرعاً مرد کو حرام اور عورتوں سے تشبہ اور بحکمِ احادیث صحیحہ کثیرہ معاذ اللہ باعثِ لعنت ہے۔

قال صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم لعن اللہ المتشبھین من الرجال بالنساء[3] الخ۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالٰی کی لعنت ان مردوں پر جو عورتوں کے ساتھ مشابہت کریں الخ۔ (ت)

اُم المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے ایک عورت کو مردانہ جُوتا پہنے دیکھا اُسے لعنت کی خبر دی۔ نبی اکرم

---

[1] سنن ابوداؤد باب فی تزویج الابکار مطبوعہ آفتاب عالم پریس، لاہور ۱/۲۸۰
سنن نسائی تزویج الزانیۃ " نور محمد کتب خانہ کراچی ۲/۷۱
ف: ان حوالوں میں مذکور الفاظ مختلف ہیں لیکن مفہوم ایک ہے۔ نذیر احمد سعیدی

[2] دُرمختار کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی البیع مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی ۲/۲۵۴

[3] المعجم الکبیر ماروی ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ مطبوعہ المکتبۃ الفیصلیہ بیروت ۱۱/۲۵۲